Church Order

کلیسیائی نظم وضبط

فرمُودہ از:

ولیم میرئین برنہم

Preached on Monday, 7th October 1958 at the Branham

Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A

Publisher:Pastor Javed George

(End Time Message Believeres Ministry Pkaistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the

books. Because this church has helped us to spread the End

Time Message, which was given to Brother Willam Marrion

Brnham

Church Order

کلیسیائی نظم وضبط

01- ہم نے ابھی ایک بڑی پانچ روزہ عبادت کا جو اس ہیکل میں ہوئی اختتام کیا ہے، جہاں پر، خدا کے فضل اور اسکی مدد سے، میں نے کلام سے بڑی محنت سے کوشش کی کہ خداوند یسوعؔ مسیح کی کلیسیا کو نظم وضبط میں رکھا جائے جیسا کہ ہم برینہم ٹیبرنیکل میں بھی ایسا ہی ایمان رکھتے ہیں۔

02- پہلی بات جو میں کہنا چاہتا ہوں کہ میری غیر موجودگی میں پاسٹر ہمیشہ ہیکل کا پوری طرح ذمہ دار ہوتا ہے، اور میں پاسٹر کی طرف صرف اُس وقت متوجہ ہوتا ہوں جب میں واپس آتا ہوں۔ چنانچہ ان کے پاس پورا اختیار ہوتا ہے کہ وہ کچھ بھی تبدیل کریں یا جو کچھ بھی وہ بہتر سمجھتے ہیں، روح القدس کی رہنمائی کریں، جب میں یہاں نہیں ہوتا۔

03- اِس دور کے لوگوں کو رسولی برکات کی تعلیم دیتے ہوئے ہم ایک رسولی کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم پوری انجیل پر ایمان رکھتے ہیں، اور اُن تمام نشانوں اور معجزات پر ایمان رکھتے ہیں جن کے بارے میں ہمارے خداوند یسوعؔ نے بتایا تھا، کہ یہ باتیں جب تک وہ واپس نہیں آتا اُسکی کلیسیا کے ساتھ رہیں گے۔ ہم اُن چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں کہ اُن کو نظم وضبط میں رکھا جائے، کلیسیا کا ایک نظم وضبط ہے۔

اور ہر کلیسیا کے اپنے عقائد اور نظم وضبط ہے۔

04- ہماری کلیسیا میں ایسے ارکان نہیں ہیں جو کہ ہم میں نئے نئے شامل ہوئے ہوں۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ زندہ خدا کی عالمگیر کلیسیا ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں؛ اور یہ کہ سب لوگوں کو ہم اس ہیکل میں ہر وقت خوش آمدید کہتے ہیں اس سے قطع نظر کہ وہ کون سے فرقے یا کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، آپ سب کو برینہم ٹیبرنیکل، 8 پین اسٹریٹ جیفرسن ویل، انڈیانا میں ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔

05- رومیوں 5:1 کے مطابق ''ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانے پر'' ہم ایمان رکھتے ہیں۔اور یہ کہ جب ایک شخص ایمان کے ذریعے راست باز ٹھہر گیا ہے تو وہ خداوند یسوعؔ مسیح کے ساتھ آرام میں ہے۔لیکن عین ممکن ہے کہ ایسے شخص میں ایسی عادات ہوں جیسا کہ شراب پینا، سگریٹ پینا اور ایسی چیزیں جو نہیں کرنی چاہیں، جسم کی گندی عادات۔

06- پھر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوعؔ مسیح کا خون اِس شخص کو خداوند کی خدمت کے لئے پاک کرتا ہے۔اور ہم ''(تقدیس) پاک ٹھہرائے جانے'' کو عبرانیوں 13:12 کے مطابق مانتے ہیں۔

> ''اِسی لئے یسوعؔ نے بھی اُمت کو خُود اپنے خُون سے پاک کرنے کے
> لئے دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا۔''

اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ (تقدیس) پاک ٹھہرایا جانا نئے عہد نامے میں سکھایا گیا ہے اور نئے عہد نامے کے دور سے لیکر اب تک ہم سب جو، اب جی رہے ہیں اُن

کے لئے ہے۔اور ہم اِس چیز پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جب ایک شخص پاک ٹھہرایا جا چکا ہے تو اُس شخص میں سے گندی عادات چلی گئی ہیں۔

07- وہ اب خداوند یسوعؔ مسیح پر ایمان رکھنے والا ہے،اور اسکی پرانی بُری عادات چلی گئی ہیں،ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اب وہ ''روح القدس کے بپتسمے'' کا امیدوار ہے جو کہ ایماندار کو بھرنے کے لئے آتا ہے۔اور پھر جب ایماندار.....

08- یہ جیسا کہ میں نے بہت دفعہ بتایا ہے،مرغیوں کے باڑے میں سے ایک گلاس کو اٹھانا ہے۔تقدیس ''یہ اُٹھانا ہے تا کہ برتن استعمال کے قابل ہو''،دل میں ایک مقصد کے تحت۔یہ ہے جو کہ خدا ایک گناہ گار کے ساتھ کرتا ہے۔وہ ابھی بھی گندا ہی ہے۔

9- پھر اُس کو یسوعؔ مسیح کے خون سے صاف کیا جاتا ہے۔اور لفظ تقدیس ایک مرکب لفظ ہے جس کے معنی ہیں،''پاک کیا ہوا اور خدمت کے لئے علیحدہ کیا ہُوا۔'' پرانے عہدنامے میں،مذبح کے برتن کو،پاک کیا اور اِسکو عبادت کیلئے الگ رکھا جاتا تھا۔

10- ہم ایمان رکھتے ہیں کہ روح القدس اُسی برتن کو خدمت کیلئے رکھ رہا ہے۔اور یہ کہ روح القدس فضل کا کوئی اور قدم نہیں ہے بلکہ یہ اُسی فضل سے ہے جو کہ ایماندار کو اس حد تک بھرتا ہے کہ نشانات اور معجزات جیسا کہ رسولی نعمتیں جو فرمودہ کلام 1 کرنتھیوں 12 باب ہیں،اور جب روح القدس ان نعمتوں کو بخشتا ہے تو ان نعمتوں کا ظہور ایمانداروں کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔

11- میں ایمان رکھتا ہوں کہ کلام سکھاتا ہے کہ

''خدا کی نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہیں'' (رومیوں 11:29)

جب ہم اِس دنیا میں پیدا ہوتے ہیں، تو ہم یہاں پر خدا کے ایک مقصد کے تحت بھیجے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ اس سے پہلے کہ ہم بالغ ہوتے ہیں، ہم ہنوز بچے ہی ہیں، تب ہمارے اندر یہ نعمتیں/ خدمتیں جو کہ خدا کی ہیں اور صرف روح القدس کا ہم میں انڈیلنا ان کو عمل میں لاتا ہے؛ لیکن وہ ہمارے پاس ابتدا سے ہی ہیں جیسا کہ استاد اور رسول اور نبی اور بیگانہ زبانوں کی نعمتیں اور 1 کرنتھیوں 12 کے مطابق 9 نو روحانی نعمتیں۔ اب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ نعمتیں آج عمل پذیر ہیں اور اِن کو ہر مقامی کلیسیا میں ہونا چاہیے۔

12- اگرچہ ہم نے پوری دنیا میں دیکھا ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مذہبی جنونی/ خبطی ہیں، جو رسولی ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ خیر مذہبی جنونی/ خبطی بھی ہیں یہ سب تمام ادوار سے ہی چلا آ رہا ہے۔ رسولی دور میں ان کے ساتھ یہ تھا اور جیسا کہ پولسؔ نے وہاں کہا کہ کیسے وہاں کچھ اور آئے اور،

"بعض شخصوں کو حکم کر دے کہ اور طرح کی تعلیم نہ دیں" (1 تیمتھیس 1:3)

اور ایسا ہی۔ لیکن اپنی ہی تعلیم میں اُس نے کہا،

"لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے تو ملعون ہو۔" (گلتیوں 1:8)

13- چنانچہ ہم یہاں برنہمؔ ٹیبرنیکل، 8 پین سٹریٹ میں، نئے عہد نامے کی تعلیمات کی پیروی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ "یسوعؔ مسیح، خدا کا بیٹا ہوتے ہوئے" اور پولسؔ رسول ایک بلایا اور چنا ہوا وسیلہ تھا، وہ خدا کے چناؤ کے ذریعے تھا تاکہ غیر قوم کی طرف بھیجا جائے اور اُسے نظم وضبط میں لائے۔

14- اب ہم، ''پانی کے بپتسمہ'' پر، یہاں برینہم ٹیبرنیکل میں ایمان رکھتے ہیں کہ یہ غوطہ دے کر ہے اور یہ ''خداوند یسوعؔ مسیح کے نام میں'' دیا جائے جو کہ بائبل کی رسولی تعلیم ہے۔اور بہت سے لوگ اور تمام رُکن یا برینہم ٹیبرنیکل میں آنے والے، جو ایسی خواہش رکھتے ہیں وہ کسی بھی وقت خداوند یسوعؔ مسیح کے نام میں غوطہ لینے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ پاسٹر سے رابطہ کریں، پاسٹر جتنی جلدی ہو سکے اور اگر وہ کر سکتا ہے تو فوراً اُن کو بپتسمہ دے۔ یہ اُن کو ایمانداروں کی رفاقت میں لے آتا ہے۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ پانی کے بپتسمے کے ذریعے ہم ایک رفاقت میں لائے جاتے ہیں۔

15- روح القدس کے بپتسمے کے ذریعے ہم رُکنیت میں آجاتے ہیں،یسوعؔ مسیح کے بدن کی رُکنیت میں جو کہ ساری دنیا ہے۔

16- اب ایک چیز جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ:

''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔'' (1 کرنتھیوں 12:7)

اب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ جب یہ نعمتیں اور ایسی چیزیں،کلیسیا میں عمل پذیر ہوتی ہیں،تو ہم خواہش کرتے ہیں کہ لوگ جنہیں روح کے وسیلے نعمتیں ملی ہیں، وہ آئیں اور ہمارے ساتھ رفاقت رکھیں۔

17- اب، بہت سی جگہوں پر،ہم دیکھتے ہیں کہ جب یہ نعمتیں لوگوں میں آتی ہیں تو لوگ نہیں سمجھ پاتے کہ کیسے،اور کب،اِن نعمتوں کو استعمال کرنا ہے،اور ان کا غلط استعمال کرنے کی وجہ سے وہ صرف بدنامی کو ہی لاتے ہیں؛ جو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ صرف ویسی ہو گی جو کہ شیطان باہر کے لوگوں کے ساتھ کر سکتا ہے۔غیر ایمانداروں اور ایسے ہی

ان کے ساتھ جو کہ اِس حیران کن برکت جو اِن ایام میں خدا نے اپنی کلیسیا کو دی ہے اس سے خوفزدہ ہیں۔

-18 پولسؔ نے کہا،

’’پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ناواقِف یا بے ایمان لوگ اندر آ جائیں تو کیا وہ تم کو دِیوانہ نہ کہیں گے؟ لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقِف اندر آ جائے تو سب اسے قائل کر دیں گے اور سب اسے پرکھ لیں گے۔ اور اس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائینگے۔ تب وہ منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کرے گا اور اِقرار کرے گا کہ بیشک خدا تم میں ہے۔‘‘ (1 کرنتھیوں 14:23-25)

-19 اب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ روحانی نعمتیں، ایمانداروں میں آج کا ایک نظم و ضبط ہے۔ ہم ایمان نہیں رکھتے کہ ایک آدمی جو الٰہی تحریک سے منادی کر سکتا ہے اور پھر، یا، ایک الٰہی تحریک شدہ استاد ہو اور شفا کی نعمت کا انکار کرے یا نبوت کی نعمت کا یا بیگانہ زبانوں میں بولنا یا زبانوں کا ترجمہ کرنا یا اِن میں سے کوئی سی بھی نعمت کا۔

-20 چنانچہ یہاں پر، برینہم ٹیبر نیکل میں میرا خدا کے کلام پر ایمان ہے، 8 پین اسٹریٹ، جیفرسن ویل میں انہیں عمل پذیر ہونا چاہیے۔ میرا خیال ہے کہ پہلی چیز، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ چیزیں جو میں نے کہیں ضروری ہیں اور اُنھیں لازماً برینہم ٹیبر نیکل میں اِس طرح سے عمل میں لانا چاہیے تاکہ یہ خدا میں پروان چڑھیں۔ اور اگر کسی وقت اِن کے بارے میں سوال ہو تو جو شخص اسکے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہے مجھ سے

پوچھ لے اگر وہ پاسٹر تک نہیں پہنچ سکتے یا پھر وہ پاسٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔اگر میں گھر پر ہوں، یا دوروں پر سفر میں ہوں، میں خوش ہوں گا کہ عوام یا پاسٹر کی کسی بھی وقت مدد کر سکوں۔اور چیزیں عین کلام کے مطابق ہیں،اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ کلیسیا کا نظم و ضبط ہے۔

21- میرا خیال ہے کہ پہلے برنہم ٹیبر نیکل کا ہر رُکن یا ہر پرستار،ایک دوسرے کے ساتھ الٰہی محبت میں ہونا چاہیے جب تک کہ یہ..... اُن کے دل،ایک دوسرے کے لئے تڑپتے ہوں جب کہ انھیں الگ ہونا پڑے یا رات کو عبادت پر ایک دوسرے کو الوداع کہنا پڑے۔میں ''الٰہی محبت'' پر سچا یقین رکھنے والا ہوں۔ پولسؔ رسول نے کہا کہ یہ روح القدس کا ثبوت ہے۔

''یسوعؔ نے کہا،''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔''(متی13:35)

اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خدا کا پیار تھا کہ اُس نے یسوعؔ مسیح کو زمین پر بھیجا تا کہ وہ ہم سب کیلئے مُوئے۔

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ، ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''(یوحنا3:16)

اور یہاں پر ہمیشہ کی زندگی ''خدا کی اپنی زندگی'' ہے،کیونکہ ہم روح القدس کے بپتسمے کے ذریعے خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں جو کہ ابرہامؔ کی نسل ہے اور

ہمیں وہ ایمان دیتا ہے جو ابرہام کے پاس تھا جب اُس نے خدا پر ایمان رکھا جب کہ وہ مختون بھی نہیں ہوا تھا۔

22- اب، اگلی چیز جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اِن پرستاروں کو ''ایک دوسرے سے ملنا چاہیے، یہ نعمتیں رکھنے والے لوگ'' جیسا کہ بیگانہ زبانیں بولنا، اور وہ لوگ جنہیں مکاشفے یا بیگانہ زبانوں کا ترجمہ ملتا ہے اور اِسی طرح کی چیزیں۔ اِن ممبران کو بلکہ اِن ایمانداروں کو عبادت شروع ہونے سے کم از کم پنتالیس منٹ یا ایک گھنٹہ پہلے آنا چاہیے۔ چرچ کو جلدی کھلنا چاہیے اور ایمانداروں کو اِن عباتوں میں اکھٹے راتوں میں آنا چاہیے اور عبادت شروع ہونے سے کم از کم پنتالیس منٹ یا ایک گھنٹہ پہلے۔

23- میرا ماننا ہے کہ برانہم ٹیبر نیکل میں ہر وقت روح سے معمور ایک پیانوں بجانے والا ہونا چاہیے، جو جلدی آئے، اور روح سے بھرا ہو اور دِھیمے انداز سے بجائے، بہت شگفتگی کے ساتھ، روحانی موسیقی جیسا کہ ''صلیب کے نیچے جہاں نجات دہندہ نے جان دی، وہاں گناہ کی صفائی کیلئے میں رویا؛ وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا؛'' ''اُس کا نام جلال پائے!'' کچھ ایسا ہی اس انداز سے۔ ''میرے خدا تیرے قریب تر''۔ زمانوں کی چٹان، جو میرے لئے شگاف ہے'' یا'' صلیب کے قریب'' یا کچھ ایسا اِسی طرز پر؟ نرمی سے، آہستہ سے جب کہ وہ مستقلاً روح القدس پر گیان کر رہا ہے مرد یا عورت جو کوئی بھی وہ ہو۔

24- پھر میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایمانداروں کو جو آتے ہیں آپس میں ملنا چاہیے، وہ اپنے کوٹ اور ٹوپیوں کو لٹکائیں انھیں اُن کی نشستیں دکھائی جائیں، میزبانی کے جذبے سے جو کہ راستہ دکھانے والے یا ڈیکن جو روح القدس سے بھرے ہوئے ہیں کر سکتے ہیں

اورمحبت سے، کہ زندہ خدا کی کلیسیا کوثابت قدم دیکھ سکیں۔

-25 اِن عبادت گذاروں کوعبادت کے دوران ایک دوسرے سے بات نہیں کرنی چاہیے، ایسانہ ہوکہ چرچ میں شور ہو۔

-26 انہیں اکٹھا آنا چاہیے۔ پہلے، مذبح پرتھوڑی دیر کیلئے خاموش دُعامیں ٹھہریں۔ اونچی دُعانہ کریں، ایسا نہ ہوکہ آپ کی وجہ سے کوئی دوسرا پریشان ہو؛ خاموشی میں دُعا کریں کیونکہ آپ عبادت میں ہیں۔اس کواترنے دیں۔اپنی روح میں عبادت کرتے ہوئے، پھرآپ اپنی نشست پر جائیں۔

-27 یا آپ کو مذبح پرنہیں جانا چاہیے۔صرف اندرآئیں اوراپنی نشست پر بیٹھ جائیں۔موسیقی کوسُنیں؟ اپنی آنکھوں کو بند کریں،اپنے سرکوجھکائیں اور سارا وقت خاموش رہتے ہوئے خدا کی عبادت کریں۔

-28 پھراگرروح کوئی چیزکسی پرظاہرکرے یا.... یا کوئی روح سے بھرا ہوا اور ایسے مقام پرہوکہ وہ بیگانہ زبانوں میں بولیں،تواُس شخص کوچاہیے کہ اُٹھےاور پیغام دے۔اور باقی ہرایک ضرورہی خاموش رہے جب تک کہ اُس کا ترجمہ آتا ہے۔

-29 جب ترجمہ ہوتو یہ صرف کلام کااقتباس نہیں ہونا چاہیے یا کچھ ایسی چیزجس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔یہ ایسا پیغام ہونا چاہیے جوکلیسیا کے لئے ہدایت ہو یا ہم سوچیں کہ یہ جسمانی طور پرہوگا؟ ہم اس کو بہت زیادہ دیکھتے ہیں۔اوراب میں.... میں ایمان رکھتاہوں،روح صرف کلیسیا کو''بصیرت بخشنے کے لئے بولتا ہے۔''

-30 اوراب یہ ایک پیغام ہوگا،شاید اِس سلسلے میں کچھ شاید اِس وقت لوگ اکٹھے ہو

رہے ہیں؟ کچھ بیمار لوگ آ گئے ہیں۔شاید وہاں ایک مفلوج شخص پڑا ہوا ہے۔آپ نے اُس کو اِس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہے۔لیکن جب ترجمہ ہو تو وہ اِس ترتیب سے ہونا چاہیے؟ جب ترجمہ یا وہ جس نے ابھی بولا ہے کہے گا،''**خداوند یوں فرماتا ہے،** ہمارے درمیان جو شخص آیا ہے وہ فلاں فلاں جگہ سے آیا ہے'' اور اُس جگہ کا بتائے گا اور کہے گا کہ،''وہ مفلوج ہے کیونکہ تین یا چار سال پہلے'' یا جو بھی یہ کیس ہو،''اُس نے کچھ بُرا کام کیا'' جیسے''اپنی بیوی اور بچوں کو چھوڑ دیا اور اُن سے دور چلا گیا۔اور وہ ایک پُل سے نیچے گر گیا'' یا ایسا ہی طرزِ انداز،''اور اُس سے اُسے تکلیف پہنچی اور اُس نے اِسے مفلوج کر دیا۔''**خداوند یوں فرماتا ہے** کہ اگر وہ اُس سے توبہ کرے گا اور وعدہ کرے گا کہ اپنی بیوی کے پاس جائے گا اور اُس سے صلح کرے گا تب وہ ابھی شفا پائے گا اور اپنے خاندان میں لوٹے گا۔''

31- اور پھر اِس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہے، وہاں عمارت میں کم از کم دو یا زیادہ لوگ ہوں جو روحانی طور پر انجیل کی تعلیم میں مضبوط ہوں، جو روح کی پرکھ کی اچھی تمیز رکھتے ہوں، وہ اٹھیں گے اور کہیں گے کہ،''یہ خداوند کی طرف سے ہے۔''

32- اور پھر اگر یہ چیز رونما نہیں ہوتی تو پھر کلیسیا میں بیگانہ زبانوں کا ذکر نہیں ہونا چاہیے، اگر کوئی بندہ بیگانہ زبانوں میں بولتا ہے تو پولسؔ نے کہا،

''اگر وہاں ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا میں چپکا رہے اور اپنے دل سے خدا سے باتیں کرے'' (کرنتھیوں 14:28)

جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے۔'' (کرنتھیوں 14:4)

33- پھر یہ شخص بیگانہ زبان بولنے اور ترجمہ کرنے کے بعد؛ اور دو یا تین اس کے کلام کو پرکھیں، پولسؔ رسول کی بائبل کی تعلیم کے مطابق کہ یہ لازمی ''دو یا تین اس کو پرکھیں اور اِس کی تصدیق کریں۔''

34- پھر اِس شخص کو جانے دیا جائے جس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ یہ کسی خاص شخص کو مخصوص کرے، یا پاسٹر یا کسی اور کو کہہ جائے اور اُس شخص پر ہاتھ رکھے اور وہ جو بیمار یا جکڑے ہوئے ہیں وہ شفا پائیں گے۔ پھر پاسٹر یا کوئی اور شخص جس کو روح القدس نے مخصوص کیا ہے وہ جائے اور ''ایمان کے ساتھ دعا کرے'' وہ جائیں جیسا کہ روح نے کہا ہے پھر اُس وقت وہ شخص..... اور جو بھی روح القدس نے کہا ہے وہ پھر فوراً واقع ہوگا جیسا کہ روح القدس نے کہا ہے۔

35- اور پھر لوگ شکر گزار اور خوش ہو سکتے ہیں اور خدا کی تعریف اور پرستش کریں 'کیونکہ، خدا چاہتا ہے کہ اُس کی پرستش کی جائے۔

36- پھر وہ اپنے سروں کو جھکائیں اور دوبارہ دُعا میں جائیں تاکہ دیکھیں کہ کیا روح القدس ان نعمتوں کو ظاہر کرنے کے لئے کوئی دوسرا پیغام ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

37- اور پھر کسی وقت کوئی شخص بیگانہ زبانوں میں بولنا اور ترجمہ کرنا چاہے گا اور.... تو پرکھنے والے اُس شخص کو لینے کے لئے بھیجیں گے تاکہ وہ کریں جو کہ کہا گیا تھا اور اگر یہ پورا نہیں ہوتا تو پھر اُن کا پورا گروہ مذبح کے پاس جائے گا اور وہاں خدا سے دُعا کرے گا کہ اس روح کو اُن سے دور کرے کیونکہ وہاں پر کوئی بھی اِس روح کو پسند نہیں کرنا چاہے

گا۔ہم جانیں گے کہ یہ غلط ہے اور یہ خدا کی طرف سے نہیں بلکہ دشمن کی طرف سے ہے کیونکہ خدا صرف سچ بتا تا ہے۔کلیسیا اِس کو بڑے واضح طور پر سمجھ لے، اِس سے پہلے کہ آپ اِس نئے سلسلے کو شروع کریں۔

38- پھر شاید ہو سکتا ہے کہ یہ اِس طرح ہو کہ پیغام کسی خاص بھائی کو کہے، شاید ایسا کہے" کہ وہ ریل کے پھاٹک کے قریب رہا" یا کچھ ایسا، "اُسے وہاں سے باہر نکالا کیونکہ وہاں پٹڑی پر حادثہ ہونے جا رہا تھا یا ایسا ہی کچھ ملتا جلتا۔

39- اور پر کھنے والے جب وہ کلیسیا کو اجازت دیں تو بولنے دیں یا اس پیغام پر عمل کرنے دیں جو کہ ابھی کہا گیا اگر اُن کا فیصلہ "خدا کی طرف ہے" پھر دیکھیں کہ کیا یہ پورا ہوتا ہے۔

40- اور اگر یہ پورا ہوتا ہے تو خدا کا شکر ادا کریں اور بہت پُر فضل ہوں، اپنے دل میں اُس کے لئے فضل سے بھر جائیں۔اور اُسکی تعریف اور پرستش کریں اور حلیم بن جائیں۔تمام چیزوں سے بالا وہ یہ ہے کہ حلیم ہوں۔

41- اپنے آپ کو کبھی ایسی جگہ پر مت لے جائیں کہ جہاں آپ اپنے پاسٹر یا کلیسیا جس میں آپ عبادت کرتے ہیں اُن سے زیادہ جانتے ہوں۔اگر آپ ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں تو میں آپ کو نصیحت کروں گا کہ کسی اور جگہ آپ پرستش کیلئے چلے جائیں۔ کیونکہ میں پاسٹر سے کہتا ہوں کہ کبھی بھی کسی چیز کو جو بائبل کی درجہ بندی سے باہر ہے جگہ مت دیں، جیسا کہ ہم نے یہاں چرچ میں دیکھا ہے۔اور پھر ہم اِن نعمتوں کو ایمانداروں میں اِس جگہ پر عمل پذیر ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں۔اگر یہ کلام کے مطابق صحیح

طرح سے عمل میں لایا جاتا ہے تو ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے لئے ایک حیران کن اور مضبوط کلیسیا کو دیکھیں گے۔

42- اب اِسکے بعد جو اگلی چیز ہوگی۔ وہ یہ کہ یہ لوگ جن کے پاس، جو اِن وقتوں میں جو نظم وضبط سے ہٹتے ہیں، ایک ڈیکن یا کلیسیا میں رہنمائی کرنے والے جو روح القدس سے بھرے ہوں اور ان کے دل میں بہت مہربانی ہو، اُس شخص کے پاس عزت سے اور برادرنہ الفت کے ساتھ جائیں گے تاکہ اُسے درست کریں یا پاسٹر جو کوئی بھی ہے، جو بھی ڈِیکن حضرات کے لئے ضروری ہے وہ کریں: پاسٹر کے لئے جب کہ اِس وقت یہ روحانی عبادات جاری ہیں وہ دعا والے کمرے میں، یا کہیں اور ہو، اور دُعا کر رہا ہو۔

43- یہ پیغامات اور پھر اگر پیغامات یا مُکاشفات نہیں ہیں تو پھر لوگ اگر وہ محسوس کریں تو اُٹھیں اور ایک گواہی دیں، ایک ایسی گواہی جو صرف خدا کے جلال کے لئے ہو۔ وہ اِس چیز کے لئے مجبور نہیں ہیں لیکن پیغام یا گیتوں کے شروع ہونے سے پہلے گواہیاں ہونی چاہیے کوئی اور چیز۔

44- کلیسیا کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنے سے، پرستش کی روح میں پوری کلیسیا آپ کے ساتھ ہے اِس سے پہلے کہ کلام سکھایا جائے؟ پھر روح القدس کلام میں آتا ہے اور کلام کے ذریعے خدا کو ظاہر کرتا ہے جو کہ آپ کی عبادت کی توثیق ہے۔

45- اب، اسکے بعد پاسٹر کے آنے کا وقت ہے۔ اگر پیغام دیئے جارہے ہیں تو کہیں.... پاسٹر کو ٹھیک وقت آجانا چاہیے مثلاً ساڑھے سات اور، یا پونے آٹھ بجے اور اگر یہ پیغامات پھر بھی آرہے ہیں اِس سے پیشتر کہ پاسٹر اپنے مطالعے پر سے آئے؛ کسی

بھائی کو اُسے بتانا چاہیے کیونکہ مقدسین جانتے ہیں کہ جب پاسٹر منبر پر آتا ہے تو پھر ہی اُس کا وقت ہے عبادت کے لئے اور یہ نعمتوں کے ظہور کے لئے بہت زیادہ وقت ہوتا ہے تا کہ خدا کی روح جماعت میں آئے۔

46- اور اگر وہاں کوئی غیر ایماندار آئے اور وہ ابتری کا شکار ہو؟ ایک رحمدل شخص اُن کے پاس جائے جیسا کہ ایک رہنمائی کرنے والا یا ایک ڈیکن اور انھیں بتائے کہ وہ احترام و ادب کا خیال رکھیں یا تعظیم سے رہیں جب تک کہ عبادت جاری ہے۔ کیونکہ روح عمارت میں ہے اور خدا کی نعمتیں کلیسیا کی بصیرت کے لئے ظاہر ہو رہی ہیں۔ اور اِس شخص کو پیار سے بتانا چاہیے نہ کہ سختی سے جب تک کہ یہ کسی ایسی جگہ پر آئیں جہاں وہ شراب پی رہے تھے یا کوئی اور بے ادبی یا کچھ ایسا جو خداوند کی عبادت میں خلل ڈال رہا ہو جب کہ نعمتیں اُس پر ظاہر کی جا رہی ہوں پھر اُس شخص کو ایک طرف لے جانا چاہیے، پیچھے والے کمروں میں سے ایک یا کہیں اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔

47- اب جب کہ پاسٹر منبر پر آتا ہے..... پاسٹر کے منبر پر آنے کے بعد میں تجویز کروں گا جیسا کہ یہاں برینہم ٹیبر نیکل میں کیا جاتا ہے کہ پاسٹر جماعت کی کم از کم ایک یا دو اچھے گیتوں میں رہنمائی کرے۔ کیونکہ ہم نے یہ دیکھا ہے کہ جب بہت سارے لوگ چرچ میں انتظام سنبھالنے کی کوشش کرتے ہیں تو اِس سے صرف مسئلہ ہی بنتا ہے۔ میں تجویز دوں گا کہ جب میں چرچ میں چوپان کا کام کر رہا تھا؟ میں خود گیتوں میں رہنمائی کرتا تھا۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ ایک اچھی چیز ہو گی اگر پاسٹر نے خود کیا ہو۔

48- اور تمام دُعائیہ عبادات میں جہاں پر وہ باہم اکٹھے ہیں، ان دُعائیہ عبادات میں

پاسٹر کو ہر ایک میں ہونا چاہیے۔ ایسی عبادات کو کبھی بھی کسی اور کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ ہم نے دیکھا ہے کہ وہ راستے سے ہٹ جاتے ہیں اور بہت دفعہ بدعات کو لے آتے ہیں اور ایسی ہی دیگر چیزیں جو زندہ خدا کی کلیسیا سے تعلق نہیں رکھتیں۔ اور پاسٹر کو تمام دُعائیہ عبادات میں اور ایسی جگہوں پر ہونا چاہئے۔

49- اور پاسٹر کو عبادت میں کسی کی طرف داری نہیں کرنی چاہیے یہ کہتے ہوئے کہ ایک گروہ اِس طرف اور دوسرا اُس طرف پاسٹر کو اُن کے درمیان کھڑا ہونا چاہیے اور اُن کے پاس جائے اور فوراً اُن میں صُلح کروائے اور اگر وہ اُن میں صُلح نہ کروا سکے تو اُس کو اپنے ساتھ ڈیکن کو لے جانا چاہیے اور جیسے کہ یسوع نے کہا،

> ''... اگر وہ کلیسیا کی سننے سے بھی انکار کرے تو تُو اسے غیر قوم اور محصول لینے والے کے برابر جان۔'' (متی 18:17)
>
> یسوع نے کہا، ''... جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھولے گا۔ (متی 18:18)

50- اب، جب پاسٹر منبر پر آتا ہے تو پاسٹر کو رہنمائی کرنے دیں، کم از کم ایک یا دو گیتوں کے لئے اور پھر سیدھا کلام کی طرف جائیں۔

51- عبادت میں لمبی گواہیوں کے لئے وقت نہیں ہوتا کہ ہر ایک کھڑا ہو اور کچھ کہنا چاہیے۔ یہ برینہم ٹیبرنیکل میں نہیں چلتا۔

52- اگر کوئی لوگ جو اِس ٹیپ کو سُن رہے ہیں اور اِس نے آپ کے چرچ میں اثر دکھایا ہے تو پھر یہ بہت اچھی بات ہے۔ اور ہم بہت خوش ہیں کہ یہ آپ کے چرچ میں

پھلتا پھولتا ہے۔

-53 لیکن اِدھر ہمارے چرچ میں نہیں، بلکہ یہ صرف گڑ بڑ ہی پیدا کرتا ہے۔میں یہاں تقریباً اکیس سال سے پاسٹر ہوں اور میں نے یہ دیکھا ہے کہ یہ صرف بے یقینی ہی پھیلاتا ہے۔اگر آپ کے پاس گواہی ہے تو اِس کو دیں.... لوگوں کی جماعت میں، جبکہ روح برکت دے رہا ہے اور اسی طرح۔

-54 اور گواہی دینے کی صحیح جگہ کلیسیا میں نہیں بلکہ تاریک / بے نور جگہوں میں ہے۔آپ کی روشنی وہاں چمکے جہاں تاریکی ہے۔سڑک کے کنارے گھروں اور مختلف جگہوں پر جائیں، جہاں گناہ اور ایسی چیزیں ہو رہی ہیں، وہاں آپ کا نور چمکنا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لئے یہ جگہ ہے۔

-55 لیکن، خداوند نے اگر آپ کو برکت دی ہے اور آپ کو خاص برکت سے نوازا ہے اور کوئی ایسی چیز جو آپ لوگوں کو بتانا چاہیں، تو اِس کو کسی اور عبادت کے دوران کریں، عبادت سے پہلے، شروع ہونے سے پہلے جب روح برکت دے رہا ہے اور گواہیاں اور مُکاشفات اور بیگانہ زبانیں اور تراجم دے رہا ہے، مقدسین کی عبادت کے دوران، اِس سے پہلے کہ خدا کا کلام اُترے۔

-56 پھر پاسٹر، مناجات میں رہنمائی کے بعد فوراً چرچ کی دُعا میں رہنمائی کرے اور ایک جماعتی دُعا خود کرائے جبکہ وہ منبر پر کھڑا ہے، باقی سب کو یہ کہے کہ وہ دُعا میں سروں کو جھکائیں۔

-57 ہم نے اِس کو ایک عظیم برکت کا باعث پایا ہے اور چرچ میں نظم وضبط کے

حوالے سے بھی اُصولی پایا ہے۔

58- اور پھر جو اگلی چیز پاسٹر کو اِس کے بعد کرنی چاہیے۔ اگر اُن کی واقعی ہی ایک روحانی عبادت تھی جس میں لوگوں کے دلوں کے راز نعمتوں کے ذریعے ظاہر ہورہے ہیں اور ایسی چیزیں جو اِن نعمتوں کی وجہ سے ہونی چاہیے؟ پھر خدا کا روح عبادت میں ہے اور یہ پاسٹر کیلئے بہت آسان ہے کہ خدا کے روح کو عبادت میں پائے (جو کہ پہلے ہی عبادت میں ہے) خدا کے کلام پر جبکہ وہ اِس کو پڑھتا اور منادی کرنا شروع کرتا ہے۔ پاسٹر تب کسی بھی چیز کے بارے منادی کرنا شروع کرے جو روح القدس اس کے دل میں رکھے گا، وہاں کھڑے ہوئے، جو کچھ اُس کا دل کرتا ہے۔

59- لیکن جماعت نے صرف..... وہ صرف خوش ہو سکتے ہیں، ظاہر ہے جب وہ منادی کر رہا ہے یا کہیں، ''آمین'' جب کلام سامنے آتا ہے۔ لیکن جہاں تک کھڑے ہونا اور بیگانہ زبانوں اور تراجم اور پیغامات کا دینا ہے جبکہ روح القدس پاسٹر کے ذریعے کام کر رہا ہے، ''نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔'' (1 کرنتھیو14:32)

60- پاسٹر پھر لازمی اُس شخص کو نیچے بُلائے اور انھیں کہے کہ وہ تعظیم سے رہیں اور اپنی نشتوں پر براجمان رہیں۔ پاسٹر ایک ایسا شخص ہو جو اس کے بارے میں بہت حلیم ہو لیکن بہت زیادہ حلیم بھی نہ ہو بلکہ خداوند یسوعؔ مسیح کی مانند جس نے ہیکل میں غلط کام ہوتے دیکھا تو اُس نے رسیاں باندھیں اور انھیں ہیکل سے نکال باہر کیا۔ اور اب خدا کا چرچ عدالت کا گھر ہے اور پاسٹر کلیسیا میں سب سے اونچا درجہ ہے۔ روح القدس کے بعد بزرگ (پاسٹر) رسولی کلیسیا میں سب سے اونچی چیز ہے۔ روح القدس اپنا پیغام براہِ

راست بزرگ (پاسٹر) تک لاتا ہے اور بزرگ (پاسٹر) اس کو لوگوں کو پہنچاتا ہے۔

61- مُقدسین اور اُن کی نعمتیں اپنا مقام رکھیں گی، پہلا یہ کہ عبادت کریں اور اکھٹے آئیں جو کہ عمارت میں لاتا ہے (جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے) خداوند کی روح، پاسٹر کیلیئے۔ اور یہ روح القدس کے لئے بہت آسان ہو جاتا ہے کہ پھر اس کے ذریعے کام کرے، جب اُس کی تعلیم سے پہلے ایک اچھی روحانی عبادت ہو چکی ہو، اور پھر روح القدس کلام میں جاتا ہے اور کلام سکھاتا ہے جو کہ نعمتوں کے ذریعے ظاہر ہو چکا ہے۔

62- اور پھر اِس کے بعد مذبح پر بلاہٹ ہوتی ہے، اور اِسکے بعد بہت سارے دیکھیں اور جانیں گے، روح القدس کے کام اور خدا کے کلام کے مطابق جو کہ پاسٹر اُس پر رکھتا ہے کہ آپ زندہ خدا کی کلیسیا ہیں اور جیسا کہ پولسؔ نے کہا،

> ''تب وہ منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کرے گا اور اِقرار کرے گا کہ بیشک خدا تم میں ہے۔'' (1 کرنتھیوں 14:-25)

اب، اِن چیزوں میں، اِن کو عزت واحترام سے کہا جائے۔

63- اور اب پاسٹر کیلیئے (اِس وقت، ہمارے بھائی ،نویلؔ کیلیئے) یاد رکھیں کہ وہ ہمارے چرچ کے بااختیار سربراہ ہیں۔ بھائی نویلؔ کو اختیار ہے کہ وہ کوئی بھی اختیار استعمال کریں جو روح القدس، دوسرے الفاظ میں جو روح القدس انہیں بتائے گا کہ کہیں۔ چرچ میں انہیں اختیار ہے کہ وہ کوئی بھی کام کریں جو خدا انہیں کرنے کو کہے گا۔ اُن کو اپنے ڈیکن کے بورڈ پر بھی اختیار ہے۔ وہ ڈیکن بورڈ، منتظمین، پیانو بجانے والے یا چرچ کے کسی بھی عہدے کو تبدیل کر سکتے ہیں جو وہ خواہش رکھتے ہیں، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ

ایسا کرنے کے لئے روح القدس نے اُن کی رہنمائی کی ہے اور جو بھی وہ کرتے ہیں میں اُسکی توثیق کروں گا کیونکہ وہ (میں مانتا ہوں) ایک دین دار شخص ہیں۔ میں اِسے مانوں گا کہ یہ خداوند کی طرف سے ہے اور اس کی تائید کروں گا اور اِس طرح سے یہ اُن کو اختیار دیتا ہے کہ وہ چرچ میں اُس طرح عمل کریں جیسے وہ کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔

اب، یا چرچ میں کوئی عہدہ جس میں وہ عہدوں کو تبدیل کرنا سمجھتے ہیں، تو اُن کو حق ہے کہ ایسا کریں، جو کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیشہ بہت اچھا ہوگا اور کبھی بھی استعمال نہیں ہوگا۔

64- اب، خداوند آپ سب کو برکت دے۔ اور میں بھروسہ کرتا ہوں کہ یہ آپ کے علم کے بہتریں استعمال سے عمل پذیر ہوگا۔ اور روح القدس آپ میں سے ہر ایک کا دھیان رکھے۔

65- اور اِس چرچ کا ہر عہدیدار اپنے فرض کو پورا کرے یہ جانتے ہوئے کہ خدا آپ کو ذمہ دار ٹھہرائے گا کہ آپ نے چرچ میں اپنے عہدے کو کیسے استعمال کیا۔ ہر ایک کو جواب دہ ہونا پڑے گا۔

66- اور کلیسیا کے لئے اور پیارے نعمت شدہ مقدسین جو ہمارے چرچ میں ہیں، وہ جو نبوت کرتے ہیں یا جو بیگانہ زبانوں میں بولتے یا ترجمہ کرتے ہیں یا مکاشفات رکھتے ہیں، ہم بہت خوش ہیں کہ آپ کلیسیا میں ہیں اور ہم آپ کو مکمل تعاون فراہم کریں گے ہر چیز میں جو روح القدس ثابت کرے گا کہ اُس نے آپ کو کہا ہے۔ اور ہم آپ سے پیار کرتے ہیں۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ نعمتیں آپ میں ہیں اور یہ کہ اگر آپ کے پاس

صحیح موقعہ ہو اور کلام کے لحاظ سے اس کی تشریح ہو، آپ ہمارے درمیان بڑے کام کریں گے۔ اور خداوند آپ سب کو میری پرُخلوص دُعا میں برکت دے۔

67- مسیحیو، اِس ٹیپ کو سُنتے ہوئے میں نے ایک چیز دیکھی ہے جو کہ میں نے چھوڑ دی تھی اور وہ یہ ہے کہ جب لوگ بیگانہ زبانوں میں بول رہے ہیں تو یہ لازماً کلام کے مطابق دو یا تین کے گروہ میں ہو۔ وہ یہ کہ ایک عبادت میں دو یا تین پیغامات دیئے جا سکتے ہیں۔ اُس کے بعد، کلام کے مطابق یہ لازمی دو یا تین ہوں۔ چنانچہ آپ اِن چیزوں کو جاری رکھیں۔ اُس طریقے کے مطابق جو روح القدس نے اپنی بائبل میں بتایا ہے۔ اور یہ میرے علم کے مطابق اس کو کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ پولُسؔ نے کہا،

> ''اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہوں تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری بولیں۔'' (1 کرنتھیوں 14:27)

خداوند آپ کو برکت دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ وحصول کتاب ہذا

رُوح القُدس سے معمُور فرمُودہ کلام کو جو مقدسین کی خدمت کیلئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے اور ان کی Soft Copy بلا معاوضہ حاصل کرنے کیلئے آپ مندرجہ ذِیل خُدام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا ہماری ویب سائٹ https://thewordrevealed.info/ وِزٹ کریں۔

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر وائے ایم ظفر	مانا والا	0345-6352274
پاسٹر شمعون گل	واہ کینٹ	0345-5804679
پاسٹر جاوید برکت	کوئٹہ بلوچستان	0345-8350410
پاسٹر سیموئیل جوزف	مردان	0344-9575528
پاسٹر شکیل مسیح	اسلام آباد	0346-8277705
پاسٹر بابر سلیم	اسلام آباد	0312-0529175
پاسٹر سلامت مسیح	شاہ کوٹ فیصل آباد	0322-4811273
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
پاسٹر شاید مُشتاق	پشاور	0311-1935299
پاسٹر اے ڈی ظفر	چک 424	0345-7555064
پاسٹر عابد مسیح	ساہیوال	0314-3600476
پاسٹر زاہد شفیق	تربیلہ	0312-4901522
پاسٹر بشارت مسیح	جہلم	0344-5722089
پاسٹر ایرک دولت	کراچی	0317-8977619
برادر ہارون مسیح	منگلہ ڈیم	0342-8765650